روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 30 مئی 2006ء 27 ربیع الثانی 1427 ہجری 30 ہجرت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 116

عیب تلاش نہ کرو

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

ایک دوسرے کے عیب تلاش نہ کرو۔ اپنے بھائی کے خلاف تجسس نہ کرو حسد نہ کرو ایک دوسرے سے بغض و کینہ نہ رکھو۔ بے رخی نہ برتو اور جس طرح خدا نے حکم دیا ہے اللہ کے بندے بھائی بھائی بن کر رہو۔

(مسند احمد۔ حدیث نمبر: 10527)

حسد۔ بدگمانی۔ بدظنی۔ عیب جوئی اور جھوٹ سے بچنے کی زریں نصائح

ہر احمدی خلیفہ وقت کی طرف سے کی جانے والی نصیحت کا پہلا مخاطب اپنے آپ کو سمجھے

جماعتی نظام اور ذیلی تنظیمیں ان بدیوں کو ختم کرنے کی کوشش کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 26 مئی 2006ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 26 مئی 2006ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے حسد، بدگمانی، بدظنی، عیب جوئی اور جھوٹ سے بچنے کی تلقین فرمائی اور جماعتی نظام و ذیلی تنظیموں کو توجہ دلائی کہ ان بدیوں کو ختم کرنے کی کوشش کریں۔ حضور انور کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور مختلف زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض لوگ بعض دوسرے لوگوں سے ناراضگی یا کسی غلط فہمی یا بدظنی کے نتیجہ میں اس حد تک اپنے دلوں میں کینے پالنے لگ جاتے ہیں کہ دوسرے شخص کا مقام اوروں کی نظر میں گرانے کے لئے اور انہیں معاشرے میں ذلیل و رسوا کرنے کے لئے ان کی طرف جھوٹی باتیں منسوب کر کے ان کی تشہیر شروع کر دیتے ہیں اور پھر وہ باتیں مجھے بھی پہنچانے سے دریغ نہیں کرتے۔

حضور انور نے فرمایا کچھ عرصہ ہوا میں نے ہر برائی کو لے کر ایک ایک خطبہ بڑی تفصیل سے دیا تھا۔ ہر احمدی کو چاہئے کہ جب بھی کوئی نصیحت یا خلیفہ وقت کی طرف سے کسی معاملے میں توجہ دلائی جائے تو پہلا مخاطب اپنے آپ کو سمجھے اور کوشش کرنی چاہئے کہ احمدی نسل میں صاف اور پاک سوچ پیدا کی جائے۔ جماعتی نظام اور ذیلی تنظیموں کو بھی حسد۔ بدگمانی۔ بدظنی۔ عیب جوئی اور جھوٹ وغیرہ برائیوں کو ختم کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ یہ اہم بیماریاں ہیں۔ ان کی وجہ سے انسان کے اندر سے روحانیت ختم ہو جاتی ہے اور شیطانیت کی دلدل معاشرے کے امن و سکون کو برباد کر دیتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی نے عہد بیعت باندھا ہے اگر عہد بیعت کے بعد بھی ان برائیوں میں مبتلا رہے یا معاشرے کے امن کو برباد کرے تو عہد بیعت کا کیا فائدہ اس لئے ہر احمدی کو اپنا جائزہ لیتے رہنا چاہئے اور ان برائیوں سے اپنے آپ کو پاک و صاف کرنا چاہئے۔

حضور انور نے حسد سے بچنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا کہ حسد کی وجہ سے تمام عمر کی نیکیاں ضائع ہو سکتی ہیں۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح بھسم کر دیتا ہے جس طرح آگ ایندھن اور گھاس کو بھسم کر دیتی ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ حسد کی بجائے دوسرے کی نیکیوں پر رشک کرنا چاہئے اور ہر احمدی کا فرض ہے کہ بغض کینہ اور حسد سے بچے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض لوگ بغیر سوچے سمجھے دوسروں پر عیب یا الزام لگا دیتے ہیں۔ قرآن کریم نے دوسروں پر عیب لگانے والوں کو فاسق اور ظالم قرار دیا ہے۔ کسی دوسرے کا عیب تلاش کرنے کی بجائے ہر ایک کو اپنے ایمان کی فکر کرنی چاہئے اور اس ظلم سے بچنا چاہئے۔

حضور انور نے بدظنی سے بچنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ بدظنی سے بچو یہ سخت قسم کا جھوٹ ہے۔ ایک دوسرے کے عیب کی ٹوہ میں نہ رہو۔ اپنے بھائی کے خلاف تجسس نہ کرو۔ اچھی چیز ہتھیانے کی کوشش نہ کرو۔ حسد نہ کرو۔ دشمنی نہ کرو۔ بے رخی نہ برتو اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کر رہو۔ ایک اور روایت میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسد نہ کرو۔ اپنے بھائی کے خلاف جاسوسی نہ کرو۔ دوسروں کے عیب کی ٹوہ میں نہ لگے رہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ وہ معیار ہے جو ایک احمدی کو حاصل ہونا چاہئے اور تقویٰ سے کام لینا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ اپنے بھائیوں اور بہنوں پر تہمتیں لگانے والا جو اپنے افعال شنیعہ سے باز نہیں آتا میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

حضور انور نے جھوٹ سے بچنے اور سچائی کی نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ کبھی جھوٹ کا سہارا نہیں لینا چاہئے۔ قرآن نے جھوٹوں پر لعنت کی ہے خدا کا خوف دلوں میں پیدا کرو اور ہمیشہ سچوں کے ساتھ رہو۔ جو لوگ الزام تراشیاں کرنے والے ہیں ان کو اپنے اندر تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے اپنے ایمان کی حفاظت کرنی چاہئے۔

حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اس بات کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے ایمان کی بھی حفاظت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مدرسۃ الحفظ طلباء میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ طلباء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2006ء کیلئے درخواست وصول کرنے کی آخری تاریخ 10/اگست 2006 ہے۔ والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچہ کے داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال کریں۔

☆ نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہو تو)

☆ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ درخواست پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

☆ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 مارچ 2006ء تک اس کی عمر ساڑھے گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔

☆ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

☆ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو:

☆ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 19۔ اگست بروز ہفتہ صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

☆ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 21,20۔ اگست صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 18۔ اگست کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کیلئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کر لیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز: کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 23۔ اگست 2006ء کو صبح 9:00 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائے گی تدریس کا آغاز مورخہ 28۔ اگست سے ہوگا حتمی داخلہ ایک ماہ کی تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

نظارت تعلیم۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

پوسٹ کوڈ: 35460 فون: 047-6212473

فون مدرسۃ الحفظ طلباء: 047-6213322

وصیت کی تحریک

خدا کے خلیفہ کی آواز آئی
وصیت کریں احمدی بہن بھائی
جو خدام، انصار، لجنہ کی ممبر
وصیت کریں اس میں سب کی بھلائی

خدا کا مسیح ہم کو سمجھا چکا ہے
یہ راہِ ہدیٰ سب کو دکھلا چکا ہے
کھلا در ہے جنت کا آؤ اسی میں
یہ فرمانِ جنت وہ فرما چکا ہے

ہمیں پھر سے مسرور نے ہے جگایا
ہے غفلت کا پردہ دلوں سے اٹھایا
وصیت کی تحریک کر کے دلوں کو
دلوں کو نصیحت سے پھر جگمگایا

خدایا ہمیں یہ سعادت عطا ہو
کریں کام وہ جس میں تیری رضا ہو
وصیت کریں دل کے جذبے سے ایسے
ترا فیض ہم پہ سدا بے بہا ہو

خواجہ عبدالمومن

اس بات کی فکر کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 24 ستمبر 2004ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

پس ہر احمدی کو اس بات کی فکر کرنی چاہئے کہ وہ خود بھی اور اس کے بیوی بچے بھی قرآن کریم پڑھنے اور اس کی تلاوت کرنے کی طرف توجہ دیں پھر ترجمہ پڑھیں پھر حضرت مسیح موعود کی تفسیر پڑھیں

ہر احمدی کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہمیں جو کچھ ملنا ہے قرآن کریم کی برکت سے ہی ملنا ہے اور برکت اس کے احکام پر عمل کرنے میں ہی ہے۔"

(روزنامہ الفضل 7 دسمبر 2004ء)

(مرسلہ: شعبہ تعلیم القرآن لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

وصیت سیمینار

جماعت احمدیہ ناروے نے مورخہ 4 دسمبر 2005ء کو وصیت سیمینار زیر صدارت مکرم زرتشت منیر احمد خان صاحب امیر ناروے انعقاد کیا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب سیکرٹری وصایا اور محترم شاہد محمود کاہلوں صاحب مربی سلسلہ ناروے نے تقاریر کیں۔ آخر میں محترم امیر صاحب نے صدارتی خطاب کیا اور دعا کے ساتھ یہ سیمینار اپنے اختتام کو پہنچا۔ 250۔افراد نے اس میں شرکت کی۔ اس سیمینار کی غرض و غایت لوگوں کو نظام وصیت کی برکتوں اور اغراض سے آگاہ کرنا تھا۔

(افتخار حسین اظہر صاحب سیکرٹری جنرل ناروے)

سہ ماہی تقریب تقسیم انعامات

مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کی دوسری سہ ماہی کی تقریب تقسیم انعامات سال 2005-06ء مورخہ 25 مئی کو ایوان محمود میں سوا پانچ بجے بعد نماز عصر منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم نصیر احمد انجم صاحب ایڈیٹر ماہنامہ انصار اللہ تھے۔ تلاوت قرآن کریم، وعدہ اطفال اور نظم کے بعد مکرم عطاء الاحسان صاحب نائب ناظم اطفال ربوہ نے رپورٹ پیش کی جس کے بعد مہمان خصوصی نے خلافت کی اہمیت و برکات پر خطاب فرمایا اور کارکردگی کے لحاظ سے اعزاز پانے والے حلقہ جات میں انعامات تقسیم کئے۔ دوران سہ ماہی حلقہ نصیر آباد عزیز نے اول پوزیشن حاصل کی۔ مکرم اعتزاز احمد صاحب منتظم اطفال نے انعام وصول کیا۔ دوسری پوزیشن دارلیمن وسطی سلام کے منتظم اطفال مکرم عثمان احمد بشارت صاحب نے حاصل کی اور تیسرے نمبر پر دارالیمن وسطی حمد کے منتظم اطفال مکرم عامر سہیل صاحب نے انعام حاصل کیا۔ بلاکس کے مابین مقابلہ میں علوم بلاک کے لیڈر مکرم شاہد محمود صاحب نے اول پوزیشن حاصل کی جبکہ دوسری پوزیشن کے حقدار یمن بلاک کے لیڈر مکرم کاشف الرحمٰن صاحب ٹھہرے اور انعام حاصل کیا۔ آخر پر مکرم عمر فاروق صاحب ناظم اطفال ربوہ نے مہمان خصوصی اور جملہ حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور دعا پر یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔ اس تقریب میں 56 حلقہ جات سے 725 اطفال اور 20 مربیان اطفال نے شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ جملہ اطفال کو زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

خلافت سیمینار

مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ نے 24 مئی 2006ء کو دفاتر انصار اللہ پاکستان کے بالائی ہال میں خلافت سیمینار منعقد کیا۔ محترم مولانا محمد اعظم صاحب اکسیر قائد اصلاح وارشاد انصار اللہ پاکستان کی زیر صدارت شام 5:45 بجے تلاوت اور نظم کے بعد محترم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے خلافت اور ہماری ذمہ داریوں کے عنوان پر تقریر کی۔ مہمان خصوصی نے صدارتی خطاب میں خلافت کی اہمیت بیان کی بعد ازاں مکرم نصیر احمد صاحب چوہدری زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ نے انصار اللہ کو ان کی ذمہ داری کی طرف توجہ دلائی۔ دعا محترم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں نے کروائی اور اس کے ساتھ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

احباب محتاط رہیں

مکرم محمد عمران صاحب ولد مکرم محمد صدیق صاحب ساکن چک نمبر 173/T.D.A ضلع لیہ فراڈ اور دھوکا دہی کی متعدد وارداتیں کر چکا ہے۔ اپنے مختلف نام ظاہر کرتا ہے۔ عمر 27/28 سال، درمیانہ قد اور رنگ گندمی ہے۔ احباب اس سے محتاط رہیں۔

(ناظر امور عامہ)

بیرون ملک میں ماسٹرز پروگرام

تمام والدین سے یہ درخواست ہے کہ جن کے بچے اور بچیاں امسال انٹرمیڈیٹ کے امتحان کے بعد پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات مثلاً میڈیسن، انجینئرنگ، اکاؤنٹس، بزنس، کمپیوٹر سائنس، لاء وغیرہ میں داخلہ کے خواہش مند ہیں ان کے لئے یہ زیادہ بہتر ہے کہ وہ یہ چار یا پانچ سالہ بیچلر پاکستان سے مکمل کریں۔ اور اس کے بعد اگر مزید پڑھنے کی خواہش ہے تب بیرون ملک داخلہ کی کوشش کریں کیونکہ پھر ماسٹرز پروگرام صرف ایک سے دو سال تک محیط ہوتا ہے اور اس طرح کل اخراجات بیچلرز کے مقابلہ میں بھی کم ہوتے ہیں نیز مالی معاونت ماسٹرز لیول پر یونیورسٹی کی طرف سے زیادہ کی جاتی ہے۔ اس لئے یہ زیادہ بہتر ہے کہ چار یا پانچ سالہ بیچلرز پاکستان کے کسی ادارہ سے مکمل کی جائے پھر ماسٹرز پروگرام کے لئے بیرون ملک Apply کیا جائے۔

(نظارت تعلیم)

اپنے خاندان کو آئی ڈونر فیملی بنائیں

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

خلافت کے نظام کی برکت سے آپ تبھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں جب اللہ تعالیٰ کی اطاعت کریں گے

حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی ،نمازوں کے قیام ،مالی قربانی، اطاعت نظام اور باہمی محبت و اخوت کو لازم پکڑنے کی تاکیدی نصائح

حضرت مسیح موعود کی دعوت اور آپ کا پیغام پہلے قادیان سے دنیا کے کناروں تک اور اب دنیا کے کنارے سے پھر تمام دنیا میں پھیل رہا ہے

(زمین کے کنارے فجی آئی لینڈ سے پہلی بار حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا فرمودہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے مواصلاتی رابطوں کے ذریعہ تمام دنیا میں براہ راست نشر ہوا۔ جماعت احمدیہ فجی کی تاریخ کا ایک نہایت اہم سنگ میل ۔ حضرت مسیح موعود سے کئے گئے الٰہی وعدوں کے ایک اور عظیم الشان رنگ میں ایفاء کا روح پرور نظارہ)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔فرمودہ 28 /اپریل 2006ء بمطابق 28 /شہادت 1385 ہجری شمسی بمقام صووا (فجی)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

اللہ تعالیٰ کا یہ شکر و احسان ہے کہ آج مجھے دنیا کے اس خطے اور ملک سے بھی براہ راست خطبہ دینے کی توفیق عطا فرما رہا ہے۔دنیا کا یہ حصہ دنیا کا آخری کنارہ کہلاتا ہے، یہ سب جانتے ہیں۔اس لحاظ سے اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت مسیح موعود سے کئے گئے وعدے کا ایک اَور طرح سے نظارہ کروا رہا ہے۔ایک تو وہ نظارے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں دکھائے اور دکھا رہا ہے کہ دنیا کے کناروں تک آپ کی (۔) اور آپ کا پیغام ہم ایم ٹی اے کے ذریعہ سے پہنچتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ اور 2005ء کے جلسہ قادیان اور اس سال کے شروع میں دو خطبات جمعہ اور ایک خطبہ عید الاضحیٰ بھی قادیان سے براہ راست نشر ہوئے۔اللہ تعالیٰ نے مجھے وہاں سے خطبات دینے کی توفیق دی جو ایم ٹی اے کے ذریعہ سے جیسا کہ مَیں نے کہا دنیا کے کناروں تک پہنچے۔اور آج جیسا کہ مَیں نے کہا فجی کے اس شہر سے جو (فجی کا ہی) ایک دوسرا شہر ہے اور دنیا کا آخری کنارہ ہے یہ خطبہ دے رہا ہوں۔تو ایک لحاظ سے ہم یہی سمجھتے ہیں کہ دنیا کے آخری کنارے سے حضرت مسیح موعود کا پیغام دنیا کے باقی حصوں میں پہنچانے کا سامان اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے۔اللہ کرے کہ یہ کوشش جو ہم براہ راست خطبہ نشر کرنے کے لئے کر رہے ہیں، کامیاب بھی ہو اور یوں ہم اس پیشگوئی کو اس طرح بھی پورا ہوتے دیکھیں کہ پہلے یہ پیغام دنیا کے ان کناروں تک پہنچا اور اب دنیا کے کنارے سے پھر تمام دنیا میں پھیل رہا ہے۔

پس یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہمیں اس کا شکر گزار بنانے اور حضرت مسیح موعود کی تعلیم کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنانے کا ذریعہ بننا چاہئے۔..........

کیا حضرت مسیح موعود کو صرف قبول کر لینا ہی کافی ہے؟ نہیں بلکہ آپ کے آنے کا ایک مقصد تھا کہ بندے کا تعلق اپنے پیدا کرنے والے خدا سے قائم کروانا ہے۔اور پیدا کرنے والے خدا اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے حق ادا کرنا ہے۔تا کہ ان دونوں طرح کے حقوق کی ادائیگی سے ہم اپنے پیدا کرنے والے خدا کی رضا حاصل کرنے والے بن سکیں اور یوں اس دنیا میں بھی اس کے فضلوں کو سمیٹیں یا سمیٹنے والے بنیں اور مرنے کے بعد بھی اس کی رضا کی جنتوں میں داخل ہو سکیں۔پس ہمیں آپ کی تعلیم کی روشنی میں..........اس مقصد کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''انبیاء علیہم السلام کے دنیا میں آنے کی سب سے بڑی غرض اور ان کی تعلیم اور (۔) کا عظیم الشان مقصد یہ ہوتا ہے کہ لوگ خدا تعالیٰ کو شناخت کریں اور اس زندگی سے جو انہیں جہنم اور ہلاکت کی طرف لے جاتی ہے اور جس کو گناہ آلود زندگی کہتے ہیں نجات پائیں۔حقیقت میں یہی بڑا بھاری مقصد ان کے آگے ہوتا ہے۔پس اس وقت جو خدا تعالیٰ نے ایک سلسلہ قائم کیا ہے اور اس نے مجھے مبعوث فرمایا ہے تو میرے آنے کی غرض بھی وہی مشترک غرض ہے جو سب..........کی تھی۔یعنی میں بتانا چاہتا ہوں کہ خدا کیا ہے؟ بلکہ دکھانا چاہتا ہوں اور گناہ سے بچنے کی راہ کی طرف رہبری کرتا ہوں''۔یعنی گناہ سے بچنے کا راستہ دکھاتا ہوں۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 11 جدید ایڈیشن)

پس دیکھیں یہ سب سے بڑا مقصد ہے حضرت مسیح موعود کی آمد کا کہ خدا کی پہچان کروائیں اور جب بندے کو خدا کی پہچان ہو جائے تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف جھکتا ہے۔ پس آپ نے جب حضرت مسیح موعود کو مان لیا آپ کی بیعت میں شامل ہو گئے تو اپنا جائزہ لیں، ہر ایک اپنا اپنا جائزہ لے کہ یہ جو مقصد حضرت مسیح موعود نے اپنے آنے کا بیان فرمایا ہے اور سب سے بڑا مقصد یہی بیان فرمایا ہے، اور بھی مقاصد ہیں لیکن بہر حال اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنا سب سے بڑا مقصد ہے پھر بندوں کے حقوق ادا کرنا ہے اور یہ سارے ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہیں۔تو جیسا کہ مَیں کہہ رہا تھا اس مقصد کو ہمیں اپنے سامنے رکھنا چاہئے۔اور جب ہم اس مقصد کو سامنے رکھیں گے تو ہمیں خدا تعالیٰ کے آگے جھکنے اور عبادت کی طرف توجہ پیدا ہو گی۔اگر ہمیں اللہ کے حضور جھکنے اور اس کی پہچان کرنے کی طرف توجہ پیدا نہیں ہوتی تو ہمارا یہ صرف نام کی بیعت کر لینا بے فائدہ ہے۔حضرت مسیح موعود کی جو شرائط بیعت ہیں جن کو پڑھنے کے بعد ہر آدمی اپنے آپ کو جماعت احمدیہ میں شامل کرتا ہے۔اگر آپ ان کو پڑھیں تو پتہ لگتا ہے کہ آپ یعنی حضرت مسیح موعود ہمیں کیا بنانا چاہتے ہیں۔..........

ہم احمدی خوش قسمت ہیں کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام پیشگوئیوں کو پورا ہوتا دیکھنے کی توفیق عطا فرمائی۔اور آپؐ کے غلام صادق کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی۔اس مسیح و مہدی کو ماننے کی توفیق دی جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں ہر وقت ڈوبا رہتا تھا۔آپ

اپنے ایک فارسی کلام میں فرماتے ہیں ؎

بعد از خدا بعشق محمدؐ مخمرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

کہ اللہ تعالیٰ کے بعد مَیں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں ڈوبا ہوا ہوں۔ اگر یہ عشق جو مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے، کفر ہے، تو مَیں بہت بڑا کافر ہوں۔ تو یہ ہے حضرت مسیح موعود کا مقام عشق خدا اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔ پس ہم جو حضرت مسیح موعود کو ماننے کا دعویٰ کرتے ہیں، ہم تبھی حقیقی احمدی کہلا سکتے ہیں جب ہم بھی اپنے پیدا کرنے والے خدا اور اس کے آخری شرعی نبی سے عشق کرنے والے بنیں۔ اس کوشش میں رہیں کہ اس عشق کے معیار ہمیں بھی حاصل ہوں اور یہ کوشش کس طرح ہوگی؟ یہ تب ہوگی جب ہم اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام حکموں پر عمل کرنے والے ہوں گے، اُس تعلیم پر چلنے والے ہوں گے جو ان پاک اور نیک عملوں کے معیار حاصل کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود نے ہمیں دی ہے۔

آپ اپنی ایک تحریر میں فرماتے ہیں:

''ہر وقت جب تک انسان خدا تعالیٰ سے اپنا معاملہ صاف نہ رکھے اور ان ہر دو حقوق کی پوری تکمیل نہ کرے، بات نہیں بنتی۔ جیسا کہ مَیں نے کہا ہے حقوق بھی دو قسم کے ہیں۔ ایک حقوق اللہ'' (یعنی اللہ تعالیٰ کے حقوق اور) ''دوسرے حقوق العباد'' یعنی اللہ تعالیٰ کے بندوں کے ایک دوسرے کے حقوق۔ ''اور حقوق العباد بھی دو قسم کے ہیں، ایک وہ جو دینی بھائی ہو گئے ہیں''۔ یعنی آپس میں احمدیوں کے ایک دوسرے کے ساتھ حقوق ہیں۔.......... ''خواہ وہ بھائی ہیں یا باپ ہے یا بیٹا ہے۔ مگر ان سب میں ایک دینی اخوت ہے''۔ ایک دین کا ایسا رشتہ ہے جو بھائی بھائی کا رشتہ ہوتا ہے'' اور ایک عام بنی نوع انسان سے سچی ہمدردی ہے''۔ اس کے علاوہ دوسرے انسان ہیں کسی بھی مذہب کے ہوں، کسی بھی فرقے کے ہوں، ان سب سے سچی ہمدردی کرنا ہے۔

''اللہ تعالیٰ کے حقوق میں سب سے بڑا حق یہی ہے کہ اُس کی عبادت کی جاوے اور یہ عبادت کسی غرض ذاتی پر مبنی نہ ہو''۔ یعنی کسی اپنے ذاتی مقصد کے لئے نہ ہو'' بلکہ اگر دوزخ اور بہشت نہ بھی ہوں تب بھی اس کی عبادت کی جاوے اور اس ذاتی محبت میں جو مخلوق کو اپنے خالق سے ہونی چاہئے'' یعنی جو اللہ تعالیٰ کے بندوں کو اللہ تعالیٰ سے ہونی چاہئے'' کوئی فرق نہ آوے۔ اس لئے ان حقوق میں دوزخ اور بہشت کا سوال نہیں ہونا چاہئے۔ بنی نوع انسان کے ساتھ ہمدردی میں میرا یہ مذہب ہے کہ جب تک دشمن کے لئے دعا نہ کی جاوے، پورے طور پر سینہ صاف نہیں ہوتا۔(۔) (المومن : 61) میں اللہ تعالیٰ نے کوئی قید نہیں لگائی کہ دشمن کے لئے دعا کرو تو قبول نہیں کروں گا''۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 96 جدید ایڈیشن)

تو جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے ہمیں توجہ دلائی ہے کہ اپنے دو حقوق ادا کرو، ایک اللہ کا حق جو بندے پر ہے دوسرا بندے کا حق دوسرے بندے پر یعنی کہ اللہ تعالیٰ کی جو مخلوق ہے، اس میں ایک انسان کا دوسرے انسان پر حق۔

اللہ تعالیٰ کے حق کے بارے میں آپ نے فرمایا کہ اللہ کا سب سے بڑا حق یہ ہے کہ اس کی عبادت کی جائے اور بے غرض ہو کر عبادت کی جائے۔ یہ نہیں کہ جب کسی مشکل میں یا مصیبت میں گرفتار ہو گئے یا پڑ گئے تو اللہ کو یاد کرنا شروع کر دیا اور جب آسائش کے، آسانی کے دن آئے، ہر قسم کی فکروں سے آزاد ہو گئے تو دنیا میں ڈوب گئے اور خدا کو بھول گئے۔ یہ نہیں ہونا چاہئے۔ یہ نہ ہو کہ اس بات کا خیال ہی نہ رہے کہ ہمارا ایک خدا ہے جس نے ہمیں پیدا کیا ہے اور سب نعمتوں سے ہمیں نوازا ہے۔ پس ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ رکھیں اور عبادت کا جو بہترین ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتایا ہے وہ پنجوقتہ نمازیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے (۔) (طٰہٰ: 15) یقیناً مَیں ہی اللہ ہوں، میرے سوا اور کوئی معبود نہیں، پس میری عبادت کر اور میرے ذکر کے لئے نماز کو قائم کر۔ پس اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر فرما دیا کہ میری عبادت اور میرا ذکر نماز کو قائم کرنے سے ہی ہوگا۔ اور نماز کو قائم کرنا یہ ہے کہ باقاعدہ پانچ وقت نماز پڑھی جائے اور مردوں کے لئے حکم ہے کہ باجماعت نماز پڑھی جائے۔ عورتیں تو نماز گھر میں پڑھ سکتی ہیں۔

یاد رکھیں نماز کی اہمیت اللہ تعالیٰ نے اس قدر فرمائی ہے کہ فرمایا کہ نماز چھوڑنے والوں پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے۔ پس ہر احمدی کو اپنی نمازوں کی بہت زیادہ حفاظت کرنی چاہئے۔ جو بھی حالات ہوں، نمازوں کی طرف خاص طور پر توجہ دیں۔ اگر آپ نماز پڑھنے والے ہوں گے تو خدا تعالیٰ سے آپ کا براہ راست تعلق پیدا ہوگا۔ نہ آپ کو کسی اور وظیفہ کی ضرورت ہے، نہ کسی اور ورد کی ضرورت ہے، نہ کسی پیر فقیر کے پاس جانے کی ضرورت ہے۔ نماز کو ہی اپنا وظیفہ اور ورد بنا لیں۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کفر اور ایمان کے درمیان فرق کرنے والی چیز ترک نماز ہے۔ (ترمذی کتاب الایمان باب ما جاء فی ترك الصلوٰة) ۔ یعنی جو نماز نہیں پڑھتا وہ مومن نہیں ہے۔ پس اللہ کے حکم کے مطابق اپنی نمازوں کی بہت حفاظت کریں، یہ آپ پہ فرض کی گئی ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''انسان کی زاہدانہ زندگی'' یعنی انسان کی نیکی کی زندگی'' کا بڑا بھاری معیار نماز ہے۔ وہ شخص جو خدا کے حضور نماز میں گریاں رہتا ہے'' یعنی کہ جھکا رہتا ہے، روتا ہے، ''امن میں رہتا ہے''۔ جو انسان دعائیں مانگتا ہے وہ امن میں رہتا ہے'' جیسے ایک بچہ اپنی ماں کی گود میں چیخ چیخ کر روتا ہے اور اپنی ماں کی محبت اور شفقت کو محسوس کرتا ہے۔ اسی طرح پر نماز میں تضرع اور ابتہال کے ساتھ'' یعنی اپنے آپ کو عاجز کر کے رونا اور گڑگڑانا۔ فرمایا'' خدا کے حضور گڑگڑانے والا اپنے آپ کو ربوبیت کی عطوفت کی گود میں ڈال دیتا ہے''۔ یعنی اللہ تعالیٰ جو ربّ ہے اس کی مہربانی اور شفقت اور پیار کی گود میں اپنے آپ کو ڈال دیتا ہے۔'' یاد رکھو اس نے ایمان کا حظ نہیں اٹھایا''۔ یعنی اس شخص نے اپنے ایمان کا مزا نہیں اٹھایا'' جس نے نماز میں لذت نہیں پائی''۔ جس کو نماز میں مزا نہیں آیا۔ نماز پڑھتے ہوئے مزا آنا چاہئے تبھی ایمان کا مزا ہے۔ نہیں تو ایمان کے بھی زبانی دعوے ہیں۔''نماز صرف ٹکروں کا نام نہیں ہے بعض لوگ نماز کو تو دو چار چونچیں لگا کر جیسے مرغی'' دانہ کھاتے ہوئے'' ٹھونگے مارتی ہے، ختم کرتے ہیں اور پھر لمبی چوڑی دعا شروع کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ وقت جو اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کرنے کے لئے ملا تھا۔ اس کو صرف ایک رسم اور عادت کے طور پر جلد جلد ختم کرنے میں گزار دیتے ہیں۔ اور حضور الٰہی سے نکل کر دعا مانگتے ہیں۔ نماز میں دعا مانگو، نماز کو دعا کا ایک وسیلہ اور ذریعہ سمجھو۔

فاتحہ، فتح کرنے کو بھی کہتے ہیں۔ مومن کو مومن اور کافر کو کافر بنا دیتی ہے۔ یعنی دونوں میں ایک امتیاز پیدا کر دیتی ہے'' فرق پیدا کر دیتی ہے'' اور دل کو کھولنے، سینہ میں ایک انشراح پیدا کرتی ہے''۔ انسان کے دل میں اس سے ایک روشنی پیدا ہوتی ہے۔'' اس لئے سورۃ فاتحہ کو بہت پڑھنا چاہئے''۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (۔) سے جو شروع ہوتی ہے اس کو سورۃ فاتحہ کہتے ہیں'' اور اس دعا پر خوب غور کرنا ضروری ہے۔ انسان کو واجب ہے کہ وہ ایک سائل کامل اور محتاج مطلق کی صورت بناوے''۔ یہ ضروری ہے ہر انسان کے لئے کہ ایک ایسا سوالی ہو جو کسی سے سوال کرنے میں بالکل پیچھے پڑنے والا سوالی ہو جائے۔ اور ایسی شکل بنائے جس کو بہت زیادہ کسی چیز کی ضرورت ہے۔'' اور جیسے ایک فقیر اور سائل نہایت عاجزی سے کبھی اپنی شکل سے اور کبھی آواز سے دوسرے کو رحم دلاتا ہے۔ اس طرح سے چاہئے کہ پوری تضرع اور ابتہال کے ساتھ'' یعنی منت سے گڑگڑا کر، زاری کر کے روئے'' اللہ تعالیٰ کے حضور عرض حال کیا جائے۔ پس جب تک نماز میں تضرع سے کام نہ لے'' جب تک نماز میں روئے نہیں'' اور دعا کے لئے نماز کو ذریعہ قرار نہ دے، نماز میں لذت کہاں''

(ملفوظات جلد نمبر 2 صفحہ 145-146)

پس یہ معیار ہیں جو ہمیں حاصل کرنے چاہئیں۔ اپنے آپ کو دیکھیں جائزہ لیں کیا حضرت مسیح موعود کو ماننے کے بعد یہ چیزیں ہم میں پیدا ہوگئی ہیں، یہ معیار ہم نے حاصل کر لیا ہے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا کہ بعض لوگ مختلف وظیفوں کے پیچھے پڑے رہتے ہیں بجائے اس کے کہ نماز پڑھیں اور دعائیں کریں۔

اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ وظیفوں کے ہم قائل نہیں البتہ دعا کرنی چاہئے خواہ اپنی ہی زبان میں ہو۔ سچے اضطراب اور سچی تڑپ سے، جناب الٰہی میں گداز ہو یعنی ایک بے چینی سے اور ایک تڑپ کے ساتھ، ایک شوق کے ساتھ، اللہ تعالیٰ کے حضور میں جھکے ایسا کہ وہ قادر حیی و قیوم دیکھ رہا ہے۔ اور یہ سمجھے کہ خدا تعالیٰ جو ہر چیز کی قدرت رکھتا ہے وہ ہمیں دیکھ بھی رہا ہے۔ جب یہ حالت ہوگی تو گناہ پر دلیری نہ کرے گا۔ جب آدمی اس طرح نماز پڑھتا ہے اور عبادتیں کرتا ہے تو گناہوں سے بھی ہٹتا جاتا ہے، برائیوں اور بدیوں کو بھی چھوڑ دیتا ہے۔ جس طرح انسان آگ یا ہلاک کرنے والی اور اشیاء سے ڈرتا ہے، خطرناک چیزوں سے انسان ڈرتا ہے، ویسے ہی اس کو گناہ کی سرزنش سے ڈرنا چاہئے۔ اسی طرح اس گناہ کرنے سے بھی ڈرنا چاہئے اور اس بات سے ڈرنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ گناہ کرنے والے کو پکڑے گا۔ اگر یہ ڈر ہوگا تو بچے گا۔ گناہگار زندگی انسان کے لئے اس دنیا میں مجسم دوزخ ہے جس پر عذاب الٰہی کی سموم چلتی ہے۔ فرماتے ہیں کہ گناہگار انسان کو مکمل طور پر دوزخ بنا دیتی ہے۔ اور ایسے گناہگاروں پر اللہ تعالیٰ کے غضب کی، غصے کی، ناراضگی کی ہوائیں چلتی ہیں اور اس کو ہلاک کر دیتی ہیں مار دیتی ہیں۔ جس طرح آگ سے انسان ڈرتا ہے، اسی طرح گناہ سے ڈرنا چاہئے کیونکہ یہ بھی ایک قسم کی آگ ہے۔ ہمارا یہی مذہب ہے کہ نماز میں رو رو کر دعائیں مانگو تا اللہ تعالیٰ تم پر اپنے فضل کی نسیم چلائے۔ اپنے فضل کی ہوا چلائے۔

.........آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی استغفار کیا کرتے تھے، جب آپؐ استغفار کرتے تھے تو پھر ہمیں کس قدر کرنا چاہئے۔ پس یہ سنت جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے قائم فرمائی کہ نمازیں پڑھتے تھے، اللہ سے مغفرت طلب کرتے تھے اس کے آگے گڑگڑاتے تھے، روتے تھے۔ اس طرح دعائیں کرتے تھے کہ حدیث میں آتا ہے کہ آپؐ کی سجدے کی حالت میں ایسی کیفیت ہو جاتی تھی جیسے ہنڈیا ابل رہی ہو۔

یعنی اس طرح آپؐ تڑپتے تھے اور روتے تھے اور سینے سے ایسی آواز آتی تھی جیسے ابلتی ہوئی ہانڈی پک رہی ہو۔ اس میں سے ابلتی ہوئی ہنڈیا کی آواز آتی ہے۔ پس دیکھیں ہمیں کس قدر استغفار کرنی چاہئے اور دعائیں کرنی چاہئیں تا کہ اپنے خدا کو راضی کریں۔

پھر ایک بہت بڑا حق جو ایک احمدی (۔) ہونے کی حیثیت سے اللہ تعالیٰ نے ہم پر عائد فرمایا ہے، اللہ تعالیٰ کا حق ہے، وہ نظام جماعت کی اطاعت ہے۔ نمازوں کی طرف توجہ دلانے کے بعد خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ زکوٰۃ بھی ادا کرو اور رسول کی اطاعت بھی کرو۔ فرمایا (۔) (النور: 57) کہ اگر چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے تو پھر نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔ اور اللہ تعالیٰ کے رسول کی اطاعت کرو۔ اس آیت سے پہلے جو آیت ہے اس میں مومنوں سے اللہ تعالیٰ نے خلافت کا وعدہ کیا ہے ان لوگوں سے خلافت کا وعدہ ہے جو عبادت کرنے والے ہوں گے اور نیک عمل کرنے والے ہوں گے۔ اور عبادت کرنے والے اور نیک عمل کرنے والے وہ لوگ ہیں جیسا کہ اس آیت میں فرمایا جو نمازوں کو قائم کرتے ہیں، اس طرف توجہ رکھتے ہیں زکوٰۃ دیتے ہیں اور رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی خاطر کی گئی مالی قربانی بھی عبادت ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کی خاطر آپ مالی قربانیاں کرتے ہیں زکوٰۃ دیتے ہیں، چندے دیتے ہیں تو وہ بھی عبادت ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بے شمار جگہ نمازوں کی طرف توجہ دلانے کے ساتھ مالی قربانی کی طرف بھی توجہ دلائی ہے۔ آج اگر آپ دیکھیں تو بحیثیت جماعت صرف جماعت احمدیہ ہے جو زکوٰۃ کے نظام کو بھی قائم رکھے ہوئے ہے اور اللہ تعالیٰ کی خاطر مالی قربانیاں کرنے والی بھی ہے۔ اور اس میں خلافت کا نظام بھی رائج ہے۔ پس اس نظام کی برکت سے آپ تبھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں جب حقیقی معنوں میں مکمل طور پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرنے والے ہوں گے۔......

اللہ نے فضل فرمایا یہاں آپ تک یہاں احمدیت کا پیغام پہنچا اور آپ نے احمدیت کو قبول کر لیا لیکن جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی کہا ہے کہ اتنا کر لینا ہی کافی نہیں ہے کہ ہم نے مان لیا............ بلکہ اپنے اندر تبدیلیاں بھی پیدا کرنی ہیں۔ خلافت اور نظام جماعت سے تعلق بھی قائم کرنا ہے۔ اور اللہ اور اس کے رسول کے حکموں کے مطابق بندوں کے حقوق ادا کرنے کی کوشش بھی کرنی ہے۔

اس بارے میں اب پھر مَیں حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پیش کرتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ یہ ایک تقریب ہے جو اللہ تعالیٰ نے سعادت مندوں کے لئے پیدا کر دی ہے۔ یعنی ایک موقع پیدا کر دیا ہے ایسے لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں نیکی تھی۔ مبارک وہی ہیں جو اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ تم لوگ جنہوں نے میرے ساتھ تعلق پیدا کیا ہے اس بات پر ہرگز مغرور نہ ہو جاؤ۔ اس بات پر تمہیں کوئی فخر نہ ہو کہ جو کچھ تم نے پانا تھا پا چکے.......... یہ بھی سچ ہے کہ تم نے حسن ظن سے کام لے کر خدا تعالیٰ کے غضب سے اپنے آپ کو بچانے کی فکر کی۔ حسن ظن کیا کہ جو دعویٰ کرنے والا ہے وہ سچا ہی ہے اور یہی شخص ہے جس نے آنا تھا تم نے مان لیا اور اس سے تم اللہ تعالیٰ کے غضب سے اپنے آپ کو بچاؤ گے لیکن سچی بات یہی ہے کہ تم اس چشمے کے قریب آ پہنچے ہو جو اس وقت خدا تعالیٰ نے ابدی زندگی کے لئے پیدا کیا ہے۔ وہ ایسا چشمہ ہے جہاں سے پانی نکلتا ہے اس کے قریب تو آ گئے ہو جو ہمیشہ کی زندگی کے لئے اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے۔ ہاں پانی پینا ابھی باقی ہے۔ قریب پہنچ گئے ہو اب پانی بھی پینا ہے پس خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے توفیق چاہو کہ وہ تمہیں سیراب کرے۔ یہ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو کہ اس پانی کو پینے کی بھی تمہیں توفیق عطا فرمائے۔ صرف چشمے کے قریب پہنچ کے کھڑے نہ ہو جاؤ۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کے بدوں کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ بغیر اللہ تعالیٰ کی مرضی کے کچھ نہیں ہو سکتا۔ یہ میں یقیناً جانتا ہوں کہ جو اس چشمے سے پیئے گا وہ ہلاک نہ ہوگا۔ کیونکہ یہ پانی زندگی بخشتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کی تعلیم پر جو (۔) کی تعلیم ہے اس پر چلنا، قرآن کریم پر عمل کرنا۔ یہ ایسا پانی ہے جو زندگی بخشتا ہے اور ہلاکت سے بچاتا ہے اور شیطان کے حملوں سے محفوظ کرتا ہے اس چشمے سے سیراب ہونے کا کیا طریق ہے؟ یہی کہ خدا تعالیٰ نے جو دو حق تم پر قائم کئے ہیں ان کو بحال کرو اور پورے طور پر ادا کرو ان میں سے ایک خدا کا حق ہے دوسرا مخلوق کا حق۔ اللہ کی مخلوق کے حق کیا ہیں۔ جیسا کہ آپ فرما چکے ہیں مَیں نے پہلے بھی اقتباس میں پڑھا تھا۔ ایک دوسرے سے سچی ہمدردی ہو۔ حدیث میں آتا ہے، ....کہ آپس میں اس طرح ہونا چاہئے جس طرح ایک جسم کا حصہ۔ جب جسم کے ایک حصے کو تکلیف پہنچتی ہے تو تمام جسم کو تکلیف پہنچتی ہے پس جماعت کے ہر ممبر کو چاہئے، ہر احمدی کو چاہئے کہ اس طرح اپنے اندر ایک دوسرے کی تکلیف کا احساس پیدا کریں کہ جب ایک کو تکلیف ہو تو سب کو تکلیف ہو، اور پھر اس طرح جب ایک دوسرے کی تکلیف کا احساس پیدا کریں گے تو یہ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ کسی کو اپنے سے کم تر سمجھیں یا کسی احمدی کے لئے دل میں رنجش پیدا ہو۔ ایک دوسرے سے ناراضگیاں پیدا ہوں، شکایتیں پیدا ہوں۔ اور اس ہمدردی کو حضرت مسیح موعود نے صرف آپس میں تعلق بڑھانے تک ہی محدود نہیں رکھا بلکہ فرمایا کہ یہی نہیں کہ یہ ہمدردیاں تم آپس میں ہی احمدی احمدی سے رکھو بلکہ فرمایا کہ بظاہر جن کو تم اپنا دشمن سمجھتے ہو یا جو تمہارے سے دشمنی کا سلوک کرتے ہیں، تمہاری مخالفت کرتے ہیں ہر وقت اس کوشش میں رہتے ہیں کہ کس طرح تمہیں نقصان پہنچائیں، ان کے ساتھ بھی ہمدردی کرو اور ہمدردی کا بہترین ذریعہ یہ ہے کہ ان کے لئے دعا کرو اور ان تکلیف دینے والے لوگوں کے لئے بھی اپنا سینہ صاف رکھو۔ جب تم اس طرح سینہ صاف رکھو گے، اپنا دل لوگوں کے لئے صاف رکھو گے تو پھر یہی حقیقی معنوں میں رسول کی اطاعت ہوگی اور تم رسول کی اطاعت کرنے والوں میں شمار ہو سکتے ہو۔

اس بارے میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد ہمیشہ ہمیں یاد رکھنا چاہئے۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ "حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ تو قطع تعلق کرنے والے سے تعلق قائم رکھے اور جو تجھے نہیں دیتا اسے بھی دے‘‘۔ جو تمہارے سے تعلق توڑتا ہے اس سے بھی تعلق قائم کرو جو تمہیں نہیں دیتا اس کو بھی دو، کوئی کسی قسم کا تمہارا حق ادا نہیں کرتا تب بھی اس کا حق ادا کرو۔ جو تجھے برا بھلا کہتا ہے اس سے تُو درگزر کرے‘‘۔ (مسند احمد بن حنبل صفحہ 438) جو تمہیں برا بھلا کہے گالیاں دے اس کو معاف کر دو، نظر پھیر کے اس سے چلے جاؤ بجائے لڑائی کرنے کے۔

تو یہ ہے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم جس پر چلنے کی ہمیں کوشش کرنی چاہئے۔ جب ہم ایسے رویے اختیار کریں گے تو جماعت کے اندر بھی اور ماحول میں بھی درگزر اور قصور معاف کرنے کی فضا پیدا کریں گے۔ ایک دوسرے کو معاف کرنے والے ہوں گے۔ اور نتیجۃً جھگڑوں اور فسادوں کو ختم کرنے والے ہوں گے۔

پھر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ہے کہ آپس میں ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کے لئے عاجزی اختیار کرو۔ کیونکہ تکبر اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں ہے۔ روایت میں آتا ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا اے عائشہ! عاجزی اختیار کر کیونکہ اللہ تعالیٰ عاجزی اختیار کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اور تکبر کرنے والوں سے نفرت کرتا ہے۔

پس یہ حکم ایسا ہے کہ اگر ہم اس پر عمل کریں تو اللہ تعالیٰ کی محبت کے ساتھ ساتھ، اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ معاشرے میں، سوسائٹی میں امن اور محبت کی فصلیں اگا رہے ہوں گے کسی کو بھی اپنی قوم کا یا خاندان کا تکبر نہیں کرنا چاہئے۔ تمام لوگ اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔ ایک دوسرے کی عزت کریں، احترام کریں، ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھیں تو یہی چیزیں ہیں جو ہر قسم کی دشمنیاں ختم کرنے والی ہوں گی۔

یاد رکھیں اللہ تعالیٰ کے حقوق کی ادائیگی اور اللہ تعالیٰ کے بندوں کے حقوق کی ادائیگی کے لئے بھی اللہ تعالیٰ کے حضور جھکے رہنے کی ضرورت ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔ اس لئے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے آگے جھکے رہیں اور اس سے دعا مانگیں۔ آپ کے دل میں اللہ کا خوف ہو ہر وقت یہ احساس ہو کہ ایک خدا ہے جس کے سامنے ہم نے پیش ہونا ہے اور پھر ہمارا حساب کتاب بھی ہونا ہے۔ اگر تو یہ احساس قائم رہے گا تو جس دل میں بھی یہ احساس قائم رہے گا وہ اللہ کے حقوق ادا کرنے والا بھی ہوگا اور بندوں کے حقوق ادا کرنے والا بھی ہوگا۔ اور ایک احمدی کے دل میں جیسا کہ میں نے کہا یہ احساس ہونا چاہئے ورنہ حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آنے کا کوئی فائدہ نہیں۔
ایک احمدی میں اور دوسروں میں عبادت کے لحاظ سے بھی اور اللہ تعالیٰ کے بندوں کے حقوق ادا کرنے کے لحاظ سے بھی ایک واضح فرق ہونا چاہئے، اور نظر بھی آنا چاہئے۔ ہر ایک کو نظر آئے اور آپ کے یہ نیک نمونے ہی ہیں جو دوسروں کو آپ کے قریب کریں گے اور آپ کو یہ توفیق ملے گی کہ دنیا کو بھی اس طرف توجہ دلا سکیں کہ اپنی دنیا و آخرت سنوارنے کے لئے یہ راستے ہیں جن پر ہم چل رہے ہیں تم بھی آؤ اور اپنی دنیا کو بھی سنوار لو اور اپنی آخرت کو بھی سنوار لو۔ ہر بچہ، بوڑھا، مرد، عورت اس طرف توجہ کرے کہ ہم نے حقیقی معنوں میں خدا کا عبادت گزار بندہ بننا ہے اور مخلوق کے حقوق بھی ادا کرنے ہیں۔ جب آپ میں سے ہر ایک اپنے میں یہ انقلاب پیدا کرنے والا بن جائے گا تو آپ دیکھیں گے کہ جماعت کی ترقی آپ کو اس چھوٹے سے خوبصورت جزیرے میں نظر آئے گی۔ پس ابھی سے اپنے اندر یہ روح پیدا کرنے کی کوشش کریں، اس جلسے کی برکات سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ حضرت مسیح موعود نے ان جلسوں کا مقصد یہ بیان فرمایا تھا کہ احمدیوں کے اندر ایک پاک تبدیلی پیدا ہو۔ تو اس سے فائدہ اٹھائیں، اپنے یہ دو دن دعاؤں میں لگائیں اور پھر ان دعاؤں کو ہمیشہ زندگیوں کا حصہ بنا لیں۔ یہ نہ ہو کہ یہاں سے جائیں تو پھر بھول جائیں کہ نمازیں بھی پڑھنی تھیں کہ نہیں، دعائیں بھی کرنی تھیں کہ نہیں، بندوں کے حقوق بھی ادا کرنے تھے کہ نہیں۔ بلکہ آپ کی زندگی کا یہ حصہ بن جانی چاہئیں۔ اسی طرح دعاؤں کے علاوہ اس جلسے کے ماحول میں، جب کافی یہاں اکٹھے ہوں گے، جمع ہوں گے تو ایک دوسرے کو برداشت کرنے کی بھی عادت ہونی چاہئے۔ بعض دفعہ کوئی اونچ نیچ ہو جاتی ہے، اس لحاظ سے ایک دوسرے کو برداشت کریں گے تو حقوق بھی ادا ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

ہراول دستہ

سب سے پہلے جائیں گے جنت میں جو ستّر ہزار
نہ لیا جائے گا ان سے ایک ذرّہ بھر حساب

ہر لحہ تعویذ گنڈوں سے، دموں سے دور تھے
اور اپنے رب پہ کرتے تھے توکّل بے حساب

وہ خدا تعالیٰ کے بندے شرک سے بیزار تھے
نہ دیا جائے گا ان کو ایک لحہ بھر عذاب

یہ ہراول دستہ جنت کا کرے گا افتتاح
لوگ دیکھیں گے کھڑے حسرت سے اس کی آب و تاب

نام میرا بھی انہی میں لکھ خدائے ذوالجلال
اور میرا دور کر دے اک پرانا اضطراب

ذرہ ذرہ کا حساب دینے کے میں لائق نہیں
اور اس قابل نہیں ہے میرے عملوں کی کتاب

انہی لوگوں کے ہو ہمراہ واں مرا بھی داخلہ
بے نتیجہ رہ نہ جائے یہ کہیں صادق کا خواب

ڈاکٹر محمد صادق جنجوعہ

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 58425 میں مسرت مبشر

زوجہ مبشر احمد قوم جٹ جھمٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوڑہ ضلع جہلم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/180000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت مبشر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 جری اللہ راشد ولد عبدالسلام طاہر

مسل نمبر 58426 میں صغریٰ بیگم

زوجہ حمید اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرید ٹاؤن ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/10800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صغریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ باجوہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحلیم شاہد وصیت نمبر 27883

مسل نمبر 58427 میں عطاء الرافع احمد باسل

ولد ناصر احمد شاد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الرافع احمد باسل گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 58428 میں حفیظ اللہ

ولد مبشر احمد قوم وڑائچ پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حفیظ اللہ گواہ شد نمبر 1 رانا عبداللطیف خان ولد محمد علی خان گواہ شد نمبر 2 رشید احمد بھٹی وصیت نمبر 16794

مسل نمبر 58429 میں لبنیٰ منصور

بنت منصور احمد مبشر قوم مغل پیشہ تدریس عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ لبنیٰ منصور گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان ولد محمد حیات خان گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 58430 میں عنبر مشہود

ولد عطاء اللہ قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 6 مرلہ مکان واقع شریف کالونی دارالعلوم جنوبی احد ربوہ مالیتی اندازاً -/550000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل رکشہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت رکشہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عنبر مشہود گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی وصیت نمبر 24789 گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 58431 میں امتہ الشافی

بنت حبیب احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الشافی گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد والد موصیہ

مسل نمبر 58432 میں محمد سلیم

ولد محمد حلیم قوم جٹ ساہی پیشہ ڈرائیور عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3730 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سلیم گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد جاوید ولد چوہدری ولی محمد گواہ شد نمبر 2 عامر محمود ولد فلک شیر

مسل نمبر 58433 میں مصباح کنول

بنت رائے محمد افضل خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مصباح کنول گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد خاں ولد رائے محمد افضل خاں گواہ شد نمبر 2 رائے محمد افضل خاں والد موصیہ

مسل نمبر 58434 میں مبشر رؤوف

ولد مرزا عبدالرؤف قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر رؤوف گواہ شد نمبر 1 منصور احمد رؤوف ولد مرزا عبدالرؤف گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرؤف والد موصی

مسل نمبر 58435 میں فائزہ رؤف

بنت مرزا عبدالرؤف قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 7.836 گرام مالیتی -/5407 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ رؤف گواہ شد نمبر 1 مبشر رؤف ولد مرزا عبدالرؤف گواہ شد نمبر 2 عامر محمود ولد فلک شیر

مسل نمبر 58436 میں سیف اللہ خان

ولد فضل کریم قوم سیال پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوبھاگہ اسٹیشن ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سیف اللہ خاں گواہ شد نمبر 1 محمود اللہ خان ولد فضل کریم گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز ولد عبدالرشید

مسل نمبر 58437 میں عطاء محمد

ولد محمد حیات پیشہ زمیندار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 122 کنال زرعی اراضی واقع 152 شمالی مالیتی -/3000000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان کا حصہ -/750000 روپے۔ 3۔ زرعی مشینری -/200000روپے۔ 4۔ مال مویشی -/160000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/208000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء محمد گواہ شد نمبر 1 محمد خان ولد ملک الطاف خان گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد وصیت نمبر 27514

مسل نمبر 58438 میں عبدالحئی

ولد ملک منور جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ زمیندارہ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 152 شمالی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔138/کنال زرعی زمین 152 شمالی مالیتی -/3200000روپے۔ 2۔ مال مویشی مالیتی -/80000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/77000روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالحئی گواہ شد نمبر 1 احمد شیر ولد نور محمد گواہ شد نمبر 2 ملک مظفر احمد خان

مسل نمبر 58439 میں قرۃ العین مبشرہ

بنت محمد خان جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/15000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قرۃ العین مبشرہ گواہ شد نمبر 1 محمد خان جوئیہ وصیت نمبر 42009 گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد وصیت نمبر 27074

مسل نمبر 58440 میں محمد اقبال عاصم

ولد رائے محمد فیروز قوم منگلا پیشہ زمیندارہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 56 کنال زرعی اراضی 152 شمالی مالیتی -/1400000روپے۔ 2۔ مال مویشی -/80000روپے۔ 3۔زرعی مشینری -/70000روپے۔ 4۔ رہائشی مکان مالیتی -/250000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/128000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اقبال عاصم گواہ شد نمبر 1 محمد خان وصیت نمبر 42009 گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد وصیت نمبر 27074

مسل نمبر 58441 میں بشارت احمد

ولد عطاء الٰہی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 محمد صغیر احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 58442 میں سیمیں سلہری

بنت ریاض جاوید سلہری قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سیمیں سلہری گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 محمد رشید طارق وصیت نمبر 30359

مسل نمبر 58443 میں سارہ سلہری

بنت ریاض جاوید سلہری قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سارہ سلہری گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 محمد رشید طارق وصیت نمبر 30359

مسل نمبر 58444 میں شریف احمد باجوہ

ولد چوہدری نصیر احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ کاروبار عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بینک بیلنس -/175000روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالصدر شمالی ربوہ اندازاً مالیتی -/2000000روپے۔3۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع دارالرحمت شرقی اندازاً مالیتی -/900000 روپے۔4۔ پلاٹ برقبہ 7 مرلہ دارالرحمت شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/700000روپے۔5۔ حصہ جائیداد 6 کنال زرعی اراضی مالیتی -/100000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شریف احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 محمد رشید طارق وصیت نمبر 30359

مسل نمبر 58445 میں امۃ المتین

زوجہ شریف احمد باجوہ قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المتین

گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 شریف احمد باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 58446 میں امتہ الحلیم

زوجہ صہیب رضوان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 300 گرام مالیتی -/324000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحلیم گواہ شد نمبر 1 صہیب رضوان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالرحمٰن ولد ملک حبیب الرحمٰن

مسل نمبر 58447 میں محمد احمد مظفر علوی

ولد حکیم محمد صالح قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 52/2L ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ ایک کنال مالیتی -/170000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت نقد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احمد مظفر علوی گواہ شد نمبر 1 سید محمود اسلم شاہ بخاری ولد سید محمد احسن شاہ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود عبدالرحمٰن

مسل نمبر 58448 میں عذرا پروین

زوجہ محمد احمد مظفر علوی قوم شیخ پیشہ پنشنر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 52/2L ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت نقد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عذرا پروین گواہ شد نمبر 1 سید محمود اسلم شاہ بخاری ولد سید محمد احسن شاہ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 58449 میں صبیحہ نسرین

بنت محمد احمد مظفر علوی قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 52/2L ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت نقد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صبیحہ نسرین گواہ شد نمبر 1 سید محمود اسلم شاہ بخاری ولد سید محمد احسن شاہ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 58450 میں حافظ مبارک احمد

ولد اللہ دتہ قوم بسراء جٹ پیشہ واقف زندگی عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پچنند ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ پلاٹ واقع نصیر آباد سلطان ربوہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4700 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد طاہر ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 اطہر حفیظ فراز مربی سلسلہ وصیت نمبر 30665

مسل نمبر 58451 میں محمد انصر

ولد محمد افضل قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ آبائی مکان ایک کنال بمعہ ملحقہ زمین ایک کنال 17 مرلہ مالیتی -/800000 روپے۔ 2۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع باغ احمد ربوہ مالیتی -/50000 روپے اس جائیداد میں والدہ کا 1/8 حصہ نکال کر دو حصے بھائی کے 3 حصے تین بہنوں کے ہیں میرا حصہ مالیتی -/212500 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انصر گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد ولد محمد افضل گواہ شد نمبر 2 عبدالستار مربی سلسلہ ولد سلطان محمود

مسل نمبر 58452 میں محمودہ خانم

بیوہ محمد افضل مرحوم قوم اعوان پیشہ کشیدہ کاری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ترکہ خاوند میں میرا 1/8 حصہ مالیتی -/106250 روپے۔ سامان کشیدہ کاری -/25000 روپے۔ حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000+688+2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ+ پنشن خاوند+ آمد کشیدہ کاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ خانم گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد ولد محمد افضل گواہ شد نمبر 2 عبدالستار مربی سلسلہ ولد سلطان محمود

مسل نمبر 58453 میں عزیز احمد

ولد عباس خاں قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 14 مرلہ مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ پلاٹ ڈیڑھ کنال واقع دوالمیال مالیتی اندازاً -/240000 روپے۔ 3۔ زمین 6 کنال بارانی زمین مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4548 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عزیز احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز وصیت نمبر 11217 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد وصیت نمبر 15679

مسل نمبر 58454 میں کنول افضل

بنت محمد افضل قوم اعوان پیشہ پرائیویٹ ٹیچر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رتوچھہ ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں

وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 700/- روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کنول افضل گواہ شد نمبر 1 نوید عمران انجم مربی سلسلہ وصیت نمبر 33337 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد افضل اعوان ولد محمد اکرم

مسل نمبر 58455 میں حناء محمود

بنت ظفر محمود قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رتوچھہ ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حناء محمود گواہ شد نمبر 1 نوید عمران اسلم وصیت نمبر 33337 گواہ شد نمبر 2 ملک ظفر محمود اعوان ولد محمد اکبر

مسل نمبر 58456 میں ذیشان خالد

ولد خالد پرویز قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رتوچھہ ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان خالد گواہ شد نمبر 1 نوید عمران انجم مربی سلسلہ وصیت نمبر 33337 گواہ شد نمبر 2 ملک ظفر محمود ولد رسالدار محمد اکبر

مسل نمبر 58457 میں عبدالمجید شکرانی

ولد محمد عبدالحمید قوم شکرانی بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اچشریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ٹریکٹر میں 1/3 حصہ مالیتی 100000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 60000/- روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمجید شکرانی گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید

مسل نمبر 58458 میں سید روحان الدین احمد

ولد سید امیر الدین مرحوم قوم سادات پیشہ معلم اصلاح و ارشاد عمر 64 سال بیعت 1995ء ساکن پشاور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مرحوم 286 کنال زرعی زمین واقع چارسدہ۔ 2۔ ترکہ والد مرحوم 7 مکان کچے مندرجہ بالا ہم 8 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ 30000/- روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید روحان الدین احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27987 گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ خان مربی سلسلہ وصیت نمبر 20710

مسل نمبر 58459 میں عطیہ شاھانہ

زوجہ سید ارشد حسن بخاری قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوشحال کالونی پشاور شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ شاھانہ گواہ شد نمبر 1 سید ارشد حسین بخاری خاوند موصیہ وصیت نمبر 40153 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 36932

مسل نمبر 58460 میں سیدہ طاہرہ روبینہ

زوجہ مرزا ناصر الدین مشہود احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زریاب کالونی پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند 100000/- روپے۔ طلائی زیور 30 تولے مالیتی اندازاً 360000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ طاہرہ روبینہ گواہ شد نمبر 1 مرزا ناصر الدین مشہود احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا مقصود احمد ولد مرزا غلام رسول

مسل نمبر 58461 میں راشد احمد

ولد مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ سیلز مین عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد لعل الدین گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد جبہ ولد عبداللہ خان

مسل نمبر 58462 میں صدف بشارت

بنت ملک بشارت احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صدف بشارت گواہ شد نمبر 1 ملک بشارت احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد باجوہ ولد چوہدری غلام حیدر باجوہ

مسل نمبر 58463 میں شاہد محمود احمد

ولد محمد عالم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عالم ولد محمد طفیل گواہ شد نمبر 2 خرم حفیظ وصیت نمبر 35700

مسل نمبر 58464 میں وارث علی

ولد عبدالحمید قوم بھٹی پیشہ معلم وقف جدید عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 216/E.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3350/- روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وارث علی گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ناز ولد محمد یاسین

مسل نمبر 58465 میں کوثر پروین

زوجہ وارث علی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 216/E.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ کوثر پروین گواہ شد نمبر 1 وارث علی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ناز ولد محمد یاسین

مسل نمبر 58466 میں ریحان تنویر

ولد تنویر احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 190/E.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ریحان تنویر گواہ شد نمبر 1 کامران احمد ولد تنویر احمد گواہ شد نمبر 2 افضال احمد ولد تنویر احمد

مسل نمبر 58467 میں عطیۃ الکریم

بنت ملک انور احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنڈوت آر ایس ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عطیۃ الکریم گواہ شد نمبر 1 ملک انور احمد ولد ملک مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 شریف احمد قاری ولد عبدالعزیز خان

مسل نمبر 58468 میں مدیحہ انور

بنت انور احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنڈوت آر۔ ایس ضلع جہلم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مدیحہ انور گواہ شد نمبر 1 ملک انور احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد قاری ولد عبدالعزیز خان

مسل نمبر 58469 میں رابیل اختر

بنت حفیظ الرحمٰن سنوری قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ اندازاً مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رابیل اختر گواہ شد نمبر 1 حفیظ اختر سنوری ولد حفیظ الرحمٰن سنوری گواہ شد نمبر 2 اوصاف احمد وصیت نمبر 25159

ابلے پانی کا زیادہ استعمال یرقان سے محفوظ رہنے کا آسان نسخہ ہے۔

ولادت

مکرم نفیس احمد عتیق صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے مورخہ 19 مئی 2006ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ عزیزہ کا نام علینہ عتیق رکھا گیا ہے۔ عزیزہ مکرم بابو نذیر احمد صاحب دہلوی اور مکرم بشیر احمد صاحب چغتائی آف واہ کینٹ کی نسل سے ہے اور مکرم رفیق احمد قریشی صاحب آف راولپنڈی کی پوتی اور مکرم نصیر احمد صاحب چغتائی آف جرمنی کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے بچی کے نیک صالحہ اور صحت مند ہونے کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم انعام الرحمٰن صاحب معلم اصلاح وارشاد مقامی تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ مریم بی بی صاحبہ زوجہ مکرم محمد اسحاق صاحب وڑائچ سابق صدر جماعت خانہ میانوالی ضلع نارووال 19 مئی 2006ء کو کچھ عرصہ دل و بلڈ پریشر کی تکلیف میں مبتلا رہ کر بعمر 58 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مورخہ 20 مئی کو بعد از نماز ظہر مکرم عطاء القدوس صاحب معلم اصلاح وارشاد مقامی نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین مقامی جماعت کے قبرستان میں ہوئی۔ تدفین کے بعد دعا بھی مکرم معلم صاحب نے ہی کروائی۔ مرحومہ نیک شعار نہایت مہمان نواز اور اچھے اخلاق سے پیش آنے والی تھیں اور مجھے وقف کرنے کی تحریک کی اور اپنی اولاد کی اچھی تربیت کی طرف توجہ دیتی تھیں۔ مرحومہ نے خاوند کے علاوہ سات بیٹیاں اور 3 بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔ جن میں چھ شادی شدہ اور 4 غیر شادی شدہ ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری والدہ کو اپنے قرب میں جگہ دے اور ہمیں صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ ملک بشیر احمد اعوان صاحب سابق انسپکٹر مال وقف جدید کا فیصل آباد میں مورخہ 8 مئی کو دوبارہ آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم اکرام اللہ بھٹی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چچا مکرم خلیل احمد صاحب ناصر بھٹی کراچی چند سالوں سے دل کی تکلیف کی وجہ سے بیمار چلے آ رہے تھے مورخہ 15 مئی 2006ء کو انجیوگرافی کے بعد دل کے تین وال بند ہونے کی وجہ سے ان کا کامیاب بائی پاس آپریشن ہوا ہے۔ الحمدللہ آپریشن کے بعد انہیں دائیں جانب فالج کا اٹیک بھی ہوا تھا اس کی وجہ سے چند دن بہت زیادہ تکلیف رہی اب اللہ تعالیٰ کے خاص فضل وکرم سے طبیعت بہتری کی طرف مائل ہو رہی ہے۔ ان کی کامل شفایابی کیلئے تمام افراد جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ خدا شفاء عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

مکرم اکرام اللہ بھٹی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چچا زاد بھائی مکرم وسیم احمد صاحب بھٹی کراچی کمر درد کی وجہ سے بیمار ہیں چند سال پہلے ان کے مہروں کا آپریشن بھی ہوا تھا مگر تکلیف دوبارہ ہوگئی ہے اپنے والد محترم خلیل احمد صاحب ناصر بھٹی کی صحت کی خرابی کی وجہ سے نیز ان کے دل کے آپریشن کی وجہ سے کافی پریشان رہے ہیں اسی بھاگ دوڑ میں انہیں دوبارہ کمر کی تکلیف ہوئی ہے یہ چچا کے اکیلے بیٹے ہیں ان کی کامل شفایابی کیلئے بھی تمام افراد جماعت کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

تصحیح

الفضل 4 مئی 2006ء صفحہ 4 پر حضرت سید عبدالستار شاہ صاحب کے متعلق ایک واقعہ درج کیا گیا ہے جس کے پہلے پیراگراف میں تصحیح کی ضرورت ہے۔ اصل واقعہ ہے کہ ایک سخت معاند نے حضرت سید عبدالستار شاہ صاحب کے ساتھ مذہبی گفتگو کے دوران سخت غصہ میں آ کر شاہ صاحب پر لوٹا دے مارا تھا۔ مگر پھر شاہ صاحب کے اعلیٰ اخلاق سے متاثر ہو کر اس نے بیعت کر لی۔

ادارہ اس غلطی پر معذرت خواہ ہے۔ احباب تصحیح فرما لیں

اعلان داخلہ

پاکستان نیوی نے بحیثیت سیلر مردوں کیلئے مختلف شعبہ جات میں اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارت (بشمول انجینئرنگ میں ڈپلومہ) اور خواتین کیلئے میڈیکل برانچ میں بحیثیت ٹیکنیشن خدمات سرانجام دینے کا اعلان کیا ہے اس سلسلہ میں رجسٹریشن 22 مئی 2006ء سے 4 اگست 2006ء تک ہوگی۔ امیدوار اپنی دستاویزات کی اصل اور تصدیق شدہ فوٹو کاپی کے ہمراہ ذاتی طور پر کسی بھی نیول ریکروٹمنٹ اور سلیکشن سنٹر پر آ کر مقررہ تاریخوں کے دوران رجسٹریشن کرا سکتے ہیں مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 21 مئی 2006ء ملاحظہ کریں۔ نیز درج ذیل ویب سائٹ کو بھی Visit کر لیا جائے

(www.paknavy.gov.pk)

انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن (IBA) کراچی نے درج ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ i۔ ایم بی اے۔ ii۔ ایم بی اے (ایم آئی ایس) iii۔ پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ iv۔ ایم ایس (اکنامکس رفنانس) v۔ پی ایچ ڈی۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 مئی 2006ء شام 5:00 بجے تک ہے۔ اس سلسلہ میں مزید معلومات اس ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

(www.iba.edu.pk)

(نظارت تعلیم)

الفضل کا مطالعہ ضروری ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

’’خصوصیات سلسلہ کے لحاظ سے یہاں کے اخباروں میں سے دو اخبار الفضل و مصباح کا مطالعہ ضروری ہے اس سے نظام سلسلہ کا علم ہوتا ہے بعض لوگ اس وجہ سے ان اخباروں کو نہیں پڑھتے کہ ان کے نزدیک ان میں بڑے مشکل اور اونچے مضامین ہوتے ہیں ان کے سمجھنے کی قابلیت ان کے خیال میں ان میں نہیں ہوتی اور بعض کے نزدیک ان میں ایسے چھوٹے اور معمولی مضامین ہوتے ہیں کہ وہ اسے پڑھنا فضول خیال کرتے ہیں۔ یہ دونوں خیالات غلط ہیں حضرت امام ابو حنیفہؒ کے متعلق یہ بیان کیا جاتا ہے کہ ان سے کسی نے پوچھا کہ آپ کو کبھی کوئی لائق استاد بھی ملا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ مجھے ایک بچے سے زیادہ کوئی نہیں ملا۔ اس نے مجھے ایسی نصیحت کی کہ جس کے خیال سے میں اب بھی کانپ جاتا ہوں۔ اس بچے کو بارش اور کیچڑ میں دوڑتے ہوئے دیکھ کر میں نے اسے کہا: میاں کہیں پھسل نہ جانا۔ اس نے جواب دیا امام صاحب! میرے پھسلنے کی فکر نہ کریں اگر میں پھسلا تو اس سے صرف میرے کپڑے ہی آلودہ ہوں گے مگر دیکھیں کہ کہیں آپ نہ پھسل جائیں۔ آپ کے پھسلنے سے ساری امت پھسل جائے گی۔ پس تکبر مت کرو اور اپنے علم کی بڑائی میں رسائل اور اخبار کو معمولی نہ سمجھو۔ قوم میں وحدت پیدا کرنے کیلئے ایک خیال بنانے کیلئے ایک قسم رسائل کا پڑھنا ضروری ہے۔‘‘

(انوار العلوم جلد 11 صفحہ 67)

(مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ)

گمشدہ رسید بکس

روزنامہ الفضل کی مندرجہ ذیل رسید بکس ملتان میں گم ہوگئی ہیں۔ ان پر کسی قسم کا چندہ ادا نہ کیا جائے اور اگر کسی کے علم میں یہ رسید بکس آئیں تو وہ دفتر الفضل سے فوری رابطہ کریں۔ بک نمبر 12 مکمل، بک نمبر 21 مکمل، بک نمبر 22 مکمل (رسید نمبر 1 تا 100) اور بک نمبر 20 کی رسید نمبر 1 تا 17 استعمال شدہ ہیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

درخواست دعا

مکرم منیر احمد جاوید صاحب صدر حلقہ بھاٹی گیٹ لاہور تحریر کرتے ہیں ہمارے حلقہ کی ایک مخلص خاتون مکرمہ نجمہ نسیم صاحبہ زوجہ مکرم محمد حفیظ نسیم صاحب جو کہ مکرم محمد صدیق شاکر صاحب مرحوم لاہور کی بھاوجہ ہیں کافی عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ اور اب تو ڈاکٹرز نے مایوسی کا اظہار کیا ہے کسی کو پہچاننے سے قاصر ہیں احباب جماعت سے ان کی کامل صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے انہیں کامل شفایابی عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع و غروب 30 مئی

طلوع فجر	3:24
طلوع آفتاب	5:05
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	7:10

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
Ph:047-6212434 Fax:6213066

ضرورت سٹاف
میٹرک پاس سٹاف کی فوری ضرورت ہے
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ
047-6213044
047-6214499

فرینڈز ڈیری ہاؤس
047-6213158

بلال فزیو تھراپی
ڈسپنسری: محمد اشرف بلال
36-

ماشاء اللہ بیوٹی پارلر
042-5153709-0300-9417966

الیکٹرونکس بیج
ٹیلرز اینڈ بوتیک
047-6214510 048-4423173

قون دفتر: 047-6215857 جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
گجر پراپرٹی سنٹر
الفضل چوک بیت الانصیں
طالب دعا: شبیر احمد گجر
0301-7970410-0300-7710731 :موبائل

PAK WATAN (PVT) LTD.
Real Estate Consultants
DEFENCE EXPERTS
RESIDENTIAL, COMMERCIAL PLOTS, FILES, BUNGALOWS
WWW.PAKWATAN.BIZ
042-5746075, 042-8490090-93, 0300-4017307 (M.IHSAN SHEIKH)

MTA
عثمان الیکٹرونکس
T.V
7231680
7231661
7223204

Admissions Open
In United Kingdom, United States of America, Canada, Ireland & Greece for Fall/Winter Intakes.
IELTS/TOEFL We also provide Classes for IELTS/TOEFL Tests with Hostel Facility
Education Concern
Mr. Farrukh Luqman Cell: 0301-4111590

فخر الیکٹرونکس
The House of Quality Products
3000/- 12000/- 14" 5000/-
Fakhar electronics 1 Link Mcleod Road Jodhamal Building Lahore

CPL-29FD

پاکستان الیکٹرونکس
سپیشل شادی پیکج
RS:49900/-
L.G-Samsung Sony Projection Plasma T.V 43" 44" 54"
042-5124127
042-5118557
Mob:0300-4256291